امریکی ناظم الامور کی

ہندوستانی زبانوں اور کھانوں میں دلچسپی

امریکی سفارت خانے کے ناظم الامور پیٹر اے. برلی نے بنگال اور لکھنؤ میں کھانا پکانا سیکھا۔ ہندی اخبارات پڑھنا سیکھا، سنہالا میں راہبوں سے باتیں کیں، عہدِ وسطٰی کے نیپالی راجاؤں کی تاریخ لکھی۔ پیس کور کے والنٹیئر اور فل برائٹ اسکالر کی حیثیت سے ابتدائی تجربات کے بعد جب انھوں نے اطمینان کرلیا کہ سفارت کاری میں زندگی گزارنی ہے تو جنوبی ایشیا کے کلچر میں ڈوب گئے۔

سکریٹری خارجہ ہلیری کلنٹن نے اپریل ۶ کو ان کا اس عہدے پر تقرر کیا تھا اس کے بعد سے وہ ہفتے کے ساتوں دن مصروف رہتے ہیں۔ انہی مصروفیتوں کے دوران ایک مختصر وقفے میں انھوں نے بتایا کہ ”جب میں نیپال میں فل برائٹ اسکالر تھا اس وقت میں نے فارن سروس کا امتحان دیا اس کے بعد سے ۳۳ برس فارن سروس میں گزار دیئے۔ صدر بارک اوباما کی طرف سے ہندوستان میں کسی امریکی سفیر کے تقرر اور امریکی سینیٹ کی طرف سے اس کی منظوری ہونے تک عارضی مدت کے لیے ان کا تقرر کیا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ”میں فل برائٹ پروگرام کو انتہائی مفید سمجھتا ہوں۔ جب میں سری لنکا، ہندوستان اور نیپال میں مختلف عہدوں پر مامور تھا' ہمیشہ فل برائٹ بورڈ میں سرگرم رہا اور مقامی اساتذہ اور گریجویٹ طلباء کی اور ان امریکیوں کی بھی حوصلہ افزائی کرتا رہا جو فل برائٹ پروگرام کی دوطرفہ سرگرمیوں میں حصہ لیتے تھے۔ میری زندگی میں وہ واقعی ایک بڑا واقعہ تھا۔“

۱۹۶۰ کے برسوں میں جب فل برائٹ پروگرام شروع ہوا اس وقت برلی نیپال میں گرانٹ پانے والے واحد طالب علم تھے اس وقت سے اس پروگرام میں کئی گونہ وسعت ہوئی ہے۔ برلی کہتے ہیں کہ ”یہاں اس پروگرام کے لیے حکومتِ ہند فنڈ فراہم کررہی ہے یہ ایک بڑی ترقی ہے۔ اس طرح کے تبادلوں کی دونوں ممالک بڑی قدر کرتے ہیں اور اس سے ایک دوسرے کے اقدار کے متعلق بہتر مفاہمت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں اس پروگرام سے واقعی شراکت ظاہر ہوتی ہے۔“

۱۹۷۲ تا ۱۹۷۵ جب برلی کلکتہ کے امریکی قونصل خانے میں مامور تھے، اس وقت وہ کہتے ہیں کہ ”ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات بہت کمزور ہوگئے تھے اور ہماری دونوں حکومتوں کے درمیان بڑے شکوک وشبہات تھے۔ اس وقت تقریباً ہر دائرۂ کار میں برائے نام اور نہایت کمزور تعلقات تھے وہ اب بڑھ کر دونوں طرف کے عوام اور حکومتوں کے درمیان ایسے زبردست ہوگئے ہیں کہ مجھے اس پر حیرت ہے اور اس میں ناقابلِ یقین حد تک فروغ، وسعت اور گہرائی پیدا ہوئی ہے اور ایسا لگتا ہے کہ یہ ہمیشہ بڑھتے ہی رہیں گے۔“

سری لنکا میں بطورِ سفیر اور دیگر عہدوں پر ماموری کے بعد ۲۰۰۰ میں ریٹائرمنٹ کے بعد سے مسٹر برلی ۱۵ بار ہندوستان آچکے ہیں۔ اس دوران وہ تاریخ، فنِ تعمیر کے مطالعات اور کھانا پکانے میں مصروف رہے۔ ۲۰۰۶ میں کلکتہ کے ایک کلاس میں بنگالی کھانے پکانے کا ڈھنگ سیکھنے والے ایک گروپ میں وہ اکیلے مرد تھے۔ برلی کہتے ہیں کہ ”اب سارے بڑے شہروں میں کھانا پکانے کے کلاس ان نوجوان عورتوں کے لیے جاری ہیں جن کی شادی ہونے والی ہے۔ جو اعلٰی تعلیم یافتہ ہیں لیکن انھیں گھرداری کی تربیت نہیں حاصل ہوئی ہے۔ چنانچہ وہ بڑا پرمذاق تجربہ تھا۔ ہم نے بڑے مزے لیے، بنگالی کھانا پکانا سیکھا، میں تھا اور تقریباً پندرہ نوجوان خواتین۔“

فورٹ لاڈرڈیل، فلوریڈا میں اپنے گھر پر برلی ہر اختتام ہفتہ کھانے پکاتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ”میں ڈھیر سارے ہندوستانی کھانے پکاتا ہوں اور دوستوں کو مدعو کرتا ہوں۔ کھانے دو تین راتوں کے لیے بچا رکھتا ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ ہندوستانی کھانے دوسری اور تیسری راتوں کو زیادہ لذیذ ہوجاتے ہیں کیونکہ گوشت یا سبزیوں میں مسالوں کے سرایت ہونے کے لیے زیادہ وقت مل جاتا ہے۔ مہاراشٹر اور کرناٹک کے کھانوں میں استعمال ہونے والی بعض پتیوں کے علاوہ سارے درکار مسالے جنوبی فلوریڈا میں مل جاتے ہیں۔ میرے چھوٹے سے شہر میں تین ہندوستانی دکانیں ہیں وہ سب گجراتی گھرانوں کی ہیں جو امریکہ میں آکر سکونت پذیر ہوگئے ہیں۔“

برلی کئی ہندوستانی زبانیں بولتے ہیں۔ پیس کور کے والنٹیئر اور فل برائٹ اسکالر کے طور پر انھوں نے نیپال کو منتخب کیا تھا۔ نیپال ہی میں وہ یو ایس ڈپٹی چیف آف مشن ہوئے۔ انھوں نے بنگالی بولنا اور لکھنا پڑھنا سیکھا۔ سنہالا میں انٹرویو دیے۔ ایک طرح کی دیسی ہندی سے بھی واقفیت رکھتے ہیں جس میں گرامر کے اعتبار سے زبان بالکل درست نہیں ہوتی لیکن ”میں بول اور سمجھ سکتا ہوں۔ میں ہندی اخبارات پڑھ سکتا ہوں۔“ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ ملاقاتیوں کے لیے یہ انتباہ بھی کرتے ہیں کہ ”میں ان میں سے کسی زبان میں آزمائش سے گریز کرتا ہوں کیونکہ میں ان ساری زبانوں میں خام کار ہوں۔“

—لورنڈا کیزلونگ

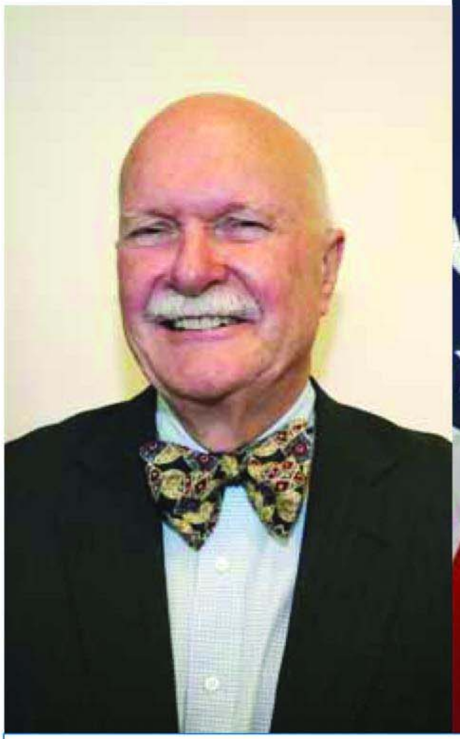

پیٹر اے. برلی

ناظم الا مور امریکی سفارت خانہ

”میں فل برائٹ پروگرام کے بارے میں انتہائی مثبت ہوں۔ یہ میری زندگی کا ایک بڑا واقعہ تھا۔“

گیری پیلز مین/یو ایس ایڈ

پیٹر اے . برلی، کانپور، اتر پردیش میں یو ایس ایڈ پروگرام کے تحت مفت صحت خدمات حاصل کرنے والی عورتوں اور بچّوں کے ساتھ۔

مزید معلومات کے لئے:

یو ایس-انڈیا ایجوکیشنل فاؤنڈیشن

http://www.usief.org.in/

امریکی سفارت خانہ ، نئی دھلی

http://newdelhi.usembassy.gov/